Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۳۲/۶۷ | ۱۱ جمادی الاول ۱۳۹۸ھ ٭ ۲۰ شہادت ۱۳۵۷ھش ٭ ۲۰ اپریل ۱۹۷۸ء | نمبر ۹۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۰ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

بحر عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں ہے

وہ یقیناً کامل علم والا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۔ (الانعام: ۱۶۴)

ترجمہ:- اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور مجھے اس (امر) کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

پھر فرماتا ہے:- قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (البقرۃ: ۳۳)

ترجمہ:- انہوں نے کہا تو بے عیب ہے جو (کچھ) تو نے ہمیں سکھایا ہے اس کے سوا ہمیں کسی قسم کا علم نہیں ہے یقیناً تو ہی کامل علم والا (اور ہر قول اور فعل میں) حکمت کو مد نظر رکھنے والا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:-

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ أَنَا الْجَبَّارُ، أَنَا الْمُتَكَبِّرُ، أَنَا الْمَلِكُ، أَنَا الْمُتَعَالُ يُمَجِّدُ نَفْسَهُ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَدِّدُهَا حَتَّى رَجَفَ بِهَا الْمِنْبَرُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَخِرُّ بِهِ۔ (مسند احمد)

ترجمہ:- حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ آیت پڑھی "آسمان لپٹے ہوئے ہیں اس کے داہنے ہاتھ میں۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ان شریکوں سے جو لوگ اس کے مقابل میں ٹھہراتے" حضورؐ نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں۔ میرے لئے ہی بڑائی ہے میں بادشاہ ہوں میں بلند شان والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس طرح اپنی ذات کی مجد اور بزرگی بیان کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کو بار بار بڑے جوش سے دہرا رہے تھے یہاں تک کہ منبر لرزنے لگا اور ہمیں خیال ہوا کہ کہیں آپ منبر سے گر ہی نہ جائیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے

وہ بے شمار قدرتوں اور برکتوں والا ہے

"اسی قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری روح اور ہمارا ذرہ ذرہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ میں ہر ایک روح اور ہر ایک ذرہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرف سے نہ اس کے خلق سے۔ اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے ... سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا احسان والا اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں۔" (نسیم دعوت صـ۳)

"ہمارا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے جھوٹے ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ نہ اس نے روح پیدا کی اور نہ ذرات اجسام۔ وہ خدا سے غافل ہیں ہم ہر روز اسکی نئی پیدائش دیکھتے ہیں اور ترقیات سے نئی نئی روح وہ ہم میں پھونکتا ہے اگر وہ نیست سے ہست کرنے والا نہ ہوتا تو ہم تو زندہ ہی مر جاتے۔ عجیب ہے وہ خدا ہمارا خدا ہے کون ہے جو اسکی مانند ہے اور عجیب ہیں اسکے کام۔ کون ہے جسکے کام اسکی مانند ہیں وہ قادر مطلق ہے" (نسیم

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۰ شہادت ۱۳۵۷ ہش
۲۰؍اپریل ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیعت کا اقرار اور اس کی دو متضاد تاثیریں

قبولِ حق کی سعادت سے بہرہ ور ہونا خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہوتا ہے لیکن اس فضل کا مورد بننے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ انسان قبولِ حق کے نتیجہ میں ہر قسم کے خطرات سے ہمیشہ ہمیش کے لئے محفوظ ہو گیا اور اب اُس کے بھٹکنے اور گمراہ ہونے کا امکان باقی نہیں رہا بلکہ حق یہ ہے کہ جو شخص بھی حق کو قبول کرنے کی سعادت سے بہرہ ور ہوتا ہے اُس کے لئے رضاءِ الٰہی کا حصول ممکن تو ضرور ہو جاتا ہے لیکن گمراہی کی طرف لوٹ جانے یا حصولِ ثواب کی بجائے موردِ عذاب بننے کا امکان بھی موجود رہتا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ایک شخص مامور من اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے قبولِ حق کی سعادت سے بہرہ ور ہوتا ہے اور اس طرح صراطِ مستقیم پر گامزن ہو کر رضاءِ الٰہی کا حصول اس کے لئے ممکن ہو جاتا ہے تو شیطان اسے ورغلانے اور پھر گمراہ کرنے میں پہلے سے زیادہ مستعدی کا مظاہرہ کرنے لگتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مخاطب کر کے شیطان کے حربوں سے خبردار رہنے اور اس کے نقشِ قدم پر نہ چلنے کی نہایت زوردار الفاظ میں تلقین کی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ وَ مَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ (النور آیت ۲۲)

ترجمہ:۔ اے مومنو! شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ جان لے کہ شیطان بدیوں اور ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے۔

چونکہ شیطان انسان کا اُس کے قبولِ حق کے بعد بھی پیچھا نہیں چھوڑتا بلکہ پہلے سے بھی زیادہ مستعدی کے ساتھ اُسے ورغلانا شروع کر دیتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو خبردار کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

لَا یَصُدَّنَّكُمُ الشَّیْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝
(الزخرف آیت ۶۳)

ترجمہ:۔ شیطان تمہیں (سیدھی راہ پر چلنے سے) روک نہ دے۔ دراصل وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔

شیطان اس چالاکی اور ہوشیاری سے مومنوں کو ان کے ایمان لانے کے بعد سیدھی راہ پر چلنے سے روکتا ہے کہ انہیں پتہ بھی نہیں لگنے دیتا کہ وہ سیدھی راہ سے دور جا پڑے ہیں بلکہ سیدھی راہ سے بھٹک جانے کے باوجود وہ یہی سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ وہ سیدھی راہ پر گامزن ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی خبردار کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا:۔

اِنَّهُمْ لَیَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ (الزخرف آیت ۳۸)

ترجمہ:۔ وہ (یعنی شیاطین) ان کو (یعنی مومنوں کو) سچے راستہ سے روکتے رہتے ہیں مگر باوجود اس کے وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ سچے راستہ پر چل رہے ہیں۔

پس یہ تو صحیح ہے کہ ایمان لے آنے اور مامور من اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر لینے کی توفیق اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ملتی ہے اور انسان کی خوش نصیبی پر دلالت کرتی ہے کیونکہ ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو مزید جذب کرنے کا موقع میسر آ جاتا ہے لیکن ساتھ ہی شیطان کے نئے اور زبردست حملوں کی زد میں آنے کا خطرہ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی لئے بیعت کر کے ایمان لے آنا ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ ہر بیعت کنندہ کے لئے ایسا طرزِ عمل اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں اس کا ایمان لانا اس کے لئے حصولِ ثواب کا موجب بنے نہ کہ عذاب کا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بیعت کنندگان کو اکثر نصیحت فرمایا کرتے تھے:۔

"اس وقت تم لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے بیعت کا اقرار کیا ہے اور تمام گناہوں سے توبہ کی ہے اور خدا تعالیٰ سے اقرار کیا ہے کہ کسی قسم کا گناہ نہ کریں گے۔ اس اقرار کی دو تاثیریں ہوتی ہیں۔ اقرارِ بیعت یا تو رحمت ہے یا باعثِ عذاب۔ یا تو اس کے ذریعہ انسان خدا تعالیٰ کے بڑے فضل کا وارث ہو جاتا ہے کہ اگر اس پر قائم رہے تو اُس سے خدا تعالیٰ راضی ہو جائے گا اور وعدہ کے موافق رحمت نازل کرے گا اور یا اس کے ذریعہ سے سخت مجرم بنے گا کیونکہ اگر اقرار کو توڑے گا تو گویا اس نے خدا تعالیٰ کی توہین کی۔ جس طرح سے ایک انسان سے اقرار کیا جاتا ہے اور اُسے بجا نہ لایا جاوے تو توڑنے والا مجرم ہوتا ہے ایسے ہی خدا تعالیٰ کے سامنے گناہ نہ کرنے کا اقرار کر کے پھر توڑنا خدا تعالیٰ کے روبرو سخت مجرم بنا دیتا ہے۔ آج کے اقرار اور بیعت سے یا تو رحمت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی اور یا عذاب کی ترقی کی۔ اگر تم نے تمام باتوں میں خدا تعالیٰ کی رضامندی کو مقدم رکھا اور مدت دراز کی تمام عادتوں کو بدل دیا تو یاد رکھو کہ بڑے ثواب کے مستحق ہو۔"

(البدر ۱۰؍اپریل ۱۹۰۳ء بحوالہ ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۷۶، ۲۷۷)

(باقی صفحہ ۸ پر)

مسجدیں ہی مسجدیں ہر سُو بناتے جائیں گے

ہر کسی کی رہ سے ہم کانٹے ہٹاتے جائیں گے
یہ زمیں سب کے لئے جنت بناتے جائیں گے

خدمتِ انسانیت مسلک ہے اپنا بے گماں
ہر کس و ناکس کی ہم بگڑی بناتے جائیں گے

آندھیاں چلتی رہیں طوفان بھی اُٹھتے رہیں
ہم بفضل اللہ قدم آگے بڑھاتے جائیں گے

زندگی کے ساز پر ہیں نغمہ پیرا آج ہم
مُردہ رُوحوں کو باذن اللہ جِلاتے جائیں گے

شمعِ نورِ مصطفےٰ کی لَو سے ہم آفاق میں
ہر قدم پر نت نئے دیپک جلاتے جائیں گے

کامراں ہونے نہ دیں گے دشمنِ اسلام کو
کفر اور تثلیث دُنیا سے مٹاتے جائیں گے

عشقِ شاہِ دوجہاں کے ساز و ساماں سے ہیں لیس
وقت کی للکار پر سر بھی کٹاتے جائیں گے

حُجت و بُرہاں سے قائل کر کے اہلِ غرب کو
کلمۂ توحید ہر اک کو پڑھاتے جائیں گے

کُو بکُو قریہ بقریہ مشرق و مغرب میں ہم
نعرے توحید و رسالت کے لگاتے جائیں گے

پھر بلالی لَے سے گونجے گی اذاں ہر مُلک میں
مسجدیں ہی مسجدیں ہر سُو بناتے جائیں گے

مہدئ دَوراں مسیحِ وقت ظاہر ہو گئے
نوعِ انساں کو یہ مژدہ ہم سُناتے جائیں گے

محمد صدیق امرتسری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعجاز القرآن

محترمہ سلیمہ قمر صاحبہ ایم اے بنت مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم اے انچارج خلافت لائبریری ربوہ

(۲)

(۱۳) کثرتِ معانی کے لحاظ سے اعجاز

قرآن مجید کے معجزہ ہونے کی دلیل یہ بھی ہے کہ قلیل حجم میں کثیر معنوں پر مشتمل ہے اور ان معانی کی کثرت کا یہ عالم ہے کہ انسانی عقلیں ان کو شمار میں لانے سے قاصر ہیں جیسا کہ قرآن مجید کی سورت الکوثر۔ بظاہر تین آیات پر مشتمل ہے لیکن معانی کے لحاظ سے بحر زخار ہے۔

(۱۴) ایجاز القرآن کے لحاظ سے اعجاز

قرآن پاک کا ایک اعجاز اس کا ایجاز بھی ہے۔ بڑے بڑے مضامین کو مختصر الفاظ میں جامعیت و معقولیت کے ساتھ بیان کرتا ہے کہ وہ معانی و مطالب کے لحاظ سے بحرِ زخار ہیں اور فصاحت و بلاغت و عذوبت کے لحاظ سے ارفع و اعلیٰ ہیں۔ جیسے فرمایا:

"قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝" (اخلاص)

کہہ کہ اللہ ذات میں اکیلا ہے اس کے سب محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں نہ اس کا کوئی بیٹا ہے اور نہ وہ کسی کا باپ ہے اس کا کوئی بھی شریک کار نہیں۔

(۱۵) غیب کی باتیں بیان کرنے کے لحاظ سے

قرآن کے اعجاز کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ وہ غیب کی باتوں کو صحیح طور پر ظاہر کرتا ہے جس سے اس امر کا اعلان ہوتا ہے کہ وہ کلام علام الغیوب کا کلام ہے جو کہ عَلِیْمٌ بِمَا فِی الصُّدُوْرِ ہے اور عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ بھی ہے۔

چنانچہ ایسے وقت میں فرعون کی لاش کے محفوظ رہنے کی خبر دی جبکہ دنیا کو اس کا علم نہ تھا۔ چنانچہ ارشاد ہوا:

"اَلْآنَ نُنَجِّیْکَ بِبَدَنِکَ" (یونس)

اب ہم تمہارے بدن کو نجات دیں گے۔

اور اب وہ ساری دنیا کے لئے قرآن مجید کی صداقت کی گواہی دے رہی ہے۔

(۱۶) مسجّع عبارت کے لحاظ سے اعجاز

قرآن پاک کے اعجاز کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ بعض اوقات عبارت مسجّع ہوتی ہے۔ بعض اوقات اس میں موازنہ ہوتا ہے۔ پھر قرآن پاک کے اسلوب کی عمدگی خصوصاً تالیف کی خوب صورتی۔ کلمات کا اتصال ایجاز کی مختلف عمدہ صورتیں ہیں۔ امثال وغیرہ کی خوبصورتی نے قرآن پاک کو قرأت کے اعلیٰ مقام پر فائز کر دیا ہے۔

(۱۷) وسعت کے لحاظ سے اعجاز

قرآن مجید سے ہر زمانہ کے مطابق نئے سے نئے معارف کھلتے رہتے۔ چنانچہ ہر ایک صدی کی تفاسیر قرآن اس پر گواہ ہیں۔ علماء دن رات تفاسیر کرتے ہیں لیکن اس کے علوم ختم نہیں ہوتے۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ قرآنی علوم کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے:

"قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا" (الکہف)

تو کہہ کہ اگر ہر ایک سمندر میرے رب کی باتوں کے لکھنے کے لئے روشنائی بن جاتا تو میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہر ایک سمندر کا پانی ختم ہو جاتا گو اسے زیادہ کرنے کے لئے ہم اتنا ہی اور پانی سمندر میں ڈالتے۔

(۱۸) قرآن مجید خدا تعالیٰ کو گویا آنکھوں سے دکھلا دیتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیان فرماتے ہیں:۔

"یہ خاصیت خاص طور پر قرآن شریف میں ہی ہے کہ اس کی کامل پیروی سے وہ پردے جو خدا میں اور انسان میں حائل ہیں سب دور ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک مذہب والا محض قصہ کے طور پر خدا کا نام لیتا ہے مگر قرآن شریف اس محبوب حقیقی کا چہرہ دکھلا دیتا ہے۔ اور یقین کا نور انسان کے دل میں داخل کر دیتا ہے۔ اور وہ خدا جو تمام دنیا پر پوشیدہ ہے وہ محض قرآن شریف کے ذریعہ دکھائی دیتا ہے۔"

(چشمہ معرفت ص ۲۵۹)

چنانچہ قرآن مجید میں اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بیان فرمایا:۔

"وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ" (البقرہ)

اے رسول جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو جواب دے کہ میں ان کے پاس ہی ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

(۱۹) قرآن مجید اپنے متبعین کو فلاح و کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔

قرآن مجید کا ایک اعجاز یہ بھی ہے کہ یہ اپنے متبعین کو نہ صرف اسی دنیا میں فلاح و کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے بلکہ آنے والی زندگی میں بھی فلاح کا وعدہ کرتا ہے اور اس دنیا میں کامیابی عطا فرما کر اگلے جہان کے وعدوں کا بھی سچا ہونا ثابت کر دکھاتا ہے۔

(۲۰) تمام لوگوں کے لئے ہدایت

قرآن مجید نے مشرق و مغرب اور شمال و جنوب کے لوگوں کی ہدایت و راہنمائی کا دعویٰ کیا ہے۔ یہ بھی اس کے اعجاز کی ہی ایک دلیل ہے کہ قرآن مجید نے روئے زمین کے تمام انسانوں کو اپنی آغوش میں ایک تھوڑے سے عرصہ میں ہی لے لیا جبکہ دوسری کتب اپنے زمانہ کے لوگوں کو تو کیا خود ان قوموں کی بھی اصلاح نہیں کر سکیں جن کے لئے وہ نازل کی گئیں تھیں اور تھوڑے ہی عرصہ میں تحریف و تبدیل یا نیست و نابود ہو گئیں۔

(۲۱) قرآن مجید نے اپنے ہر حکم کی حکمت و فلسفہ بیان کیا ہے۔

قرآن مجید کے اعجاز کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ اس نے اپنے ہر دعویٰ کی دلیل اور ہر حکم کی حکمت و فلسفہ بیان کیا ہے اور اس بارے میں دنیا کی کوئی الہامی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ چنانچہ فرمایا ہے:

"بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ"

قرآن ایسے کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی قرآن میں الٰہی نشان بھی ہیں۔

(۲۲) قرآن مجید میں سائنسی قوانین و اصول بیان ہوئے ہیں۔

قرآن مجید کا ایک عظیم الشان معجزہ یہ بھی ہے کہ اس میں ایسے قوانین و اصول بیان کئے ہیں جن پر سائنس نے اب روشنی ڈالی ہے مثلاً:۔

"وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ" (الذٰریٰت)

یعنی نہ صرف جانداروں میں بلکہ جمادات میں بھی نر و مادہ پائے جاتے ہیں۔

پھر فرمایا۔ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔ یعنی تمام جہانوں کے پالنے والی کوئی ہستی ہے۔ اسی طرح سورج اور چاند کی گردش کے بارے میں فرمایا:۔

"لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ" (یٰس)

نہ تو سورج کو طاقت ہے کہ وہ اپنے سال کے دورہ میں کسی وقت چاند کے قریب جا پہنچے اور نہ رات کو طاقت ہے کہ وہ مسابقت کرتے ہوئے دن کو پکڑ لے۔

اب تک تو قرآن مجید کا اعجاز قرآن مجید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے ہی ثابت کیا گیا ہے اور اب ہم حدیث کی طرف آتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی قرآن کریم کا معجزہ ہونا بیان فرمایا چنانچہ صحیح بخاری میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"ہر نبی کو اس کی قوم اور وقت کے مناسب حال معجزے دیئے اور مجھ پر جو وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ وہ معجزہ ہے۔ انبیاء سابقین کے معجزے حسی تھے اس لئے ان کے ساتھ ہی ختم ہو گئے لیکن جو معجزہ مجھے دیا گیا ہے وہ عقلی ہے اور ابد الآباد تک قائم رہنے والا ہے۔"

خالق عظیم نے حالات کے تقاضوں کے مطابق جہاں داؤد کو خوش الحانی عطا کی تو سلیمانؑ کے لئے جنات اور ہوا کو مسخر کر دیا۔ سحر و ساحری کے دور میں حضرت موسٰےؑ کو ید بیضا اور عصا عطا فرمائے۔ اسی طرح حضرت یحییٰ علیہ السلام کو احیاء موتی کا معجزہ عطا فرمایا۔ بعینہٖ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس انقلابی دور کے لئے جس سے خدا کی دور رس نگاہ واقف تھی قرآن جیسا معجزہ عطا فرمایا جس نے ایک طرف تو عرب کے فصحاء جو اپنی فصاحت و بلاغت پہ نازاں تھے۔ ان کو اپنے حسین و دلکش اسلوب اور نظم و ترتیب سے حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق کر دیا۔ تو دوسری طرف وہ ابد تک آنے والی قوموں کے لئے ایک مکمل ضابطہ حیات اور مشعل راہ ہے۔

اعجاز قرآن۔ حضرت مسیح موعودؑ کے الفاظ میں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

(۱) "(قرآن کریم) بے مثل و بے مانند ہے۔"

(۲) "وہ (قرآن کریم) جامع حکمت مع کمال ایجاز و اختصار ہے"

(الحکم ۱۳ اپریل ۱۹۰۶ء)

(۳) "یقیناً یاد رکھو کہ قرآن شریف میں غیر محدود معارف و حقائق کا اعجاز ایسا کامل اعجاز ہے جس نے ہر ایک زمانہ میں تلوار سے زیادہ کام کیا ہے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۹)

فرمایا:۔

(۴) "اللہ تعالیٰ نے قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْجِنُّ وَالْإِنْسُ عَلٰٓى اَنْ يَّأْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَأْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا۔ اس آیت شریفہ سے یہ امر بھی متعلق ہے کہ تعلیم حقہ، حکمت اور معانی میں کوئی انسانی تعلیم قرآنی تعلیم کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔"

(الحکم ۱۳ اپریل ۱۹۰۶ء)

(۵) "کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہو سکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر ایک ملک کے آدمی کو خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو ملزم و ساکت و لاجواب کر سکتے ہیں وہ غیر محدود معارف و حقائق و علوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر ایک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۷)

(۶) "قرآن مجید بار بار تیرہ سو برس سے اپنی تمام خوبیاں پیش کر کے ھَلْ مِنْ مُعَارِضٍ کا نقارہ بجا رہا ہے اور تمام دنیا کو آواز بلند کہہ رہا ہے کہ وہ اپنی ظاہری صورت میں اور باطنی خواص میں بے مثل و بے مانند ہے اور کسی جن یا انس کو اس کے مقابلہ یا معارضہ کی طاقت نہیں مگر پھر بھی کسی متنفس نے اس کے مقابلہ پر دم نہیں مارا بلکہ اس کی کم سے کم کسی سورت مثلاً سورۃ فاتحہ کی ظاہری و باطنی خوبیوں کا بھی مقابلہ نہیں کر سکا۔ تو دیکھو اس سے زیادہ بدیہی طور کھلا کھلا اعجاز اور کیا ہوگا۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۳۳۸ حاشیہ)

(۷) "خدا کے قول سے قول بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے"

اعجاز قرآن علماء کی نظر میں

(۱) علامہ ابن خلدونؒ:

"قرآن کریم علوم و فنون کا منبع و سر چشمہ ہے۔ اس کی شیرینی اور طرز بیان کی بے مثل خوبی سے انسان کی عقل چکرا جاتی ہے اور خود بخود اس کی طرف کھنچی چلی آتی ہے اور اس کی ترتیب کا اعجاز صاف صاف شہادت دے رہا ہے کہ بجز خدا کے کلام کے کوئی ایسا کلام کہنے پر قادر نہیں۔ پوری امت کا متفقہ فیصلہ ہے کہ قرآن کریم معجزہ ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تدریجاً نازل ہوا ہے۔"

(۲) حازم نے اپنی کتاب منہاج البلاغہ میں لکھا ہے کہ:۔

"قرآن کا اعجاز یہ ہے کہ اس میں ہر مقام پر یکساں طور پر بلاغت کا استمرار ہے کہیں بھی اس کا سلسلہ منقطع ہوتا نظر نہیں آتا۔ اسی لئے قرآن کا دعویٰ ہے۔ لو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافاً کثیراً"

(۳) جاحظ کہتے ہیں کہ:۔

"قرآن کا یہ اعجاز بہت بڑا ہے کہ تعلیم و تربیت کے لحاظ سے بھی اچھوتا ہے۔"

وہ کہتے ہیں:۔

"اِنَّ الْقُرْاٰنَ فِی الدَّرَجَةِ العلیا من البلاغۃ"

المختصر یہ قرآن ہی کا اعجاز ہے کہ جب سے قرآن نازل ہوا علماء اس کے بحر عمیق میں غوطہ لگاتے رہے مثلاً احکام قرآن۔ اعجاز قرآن۔ صحیح قرآن۔ قصص قرآن وغیرہ الگ الگ نام قائم کر کے ان پر جداگانہ تصانیف کے ڈھیر لگا دیئے۔ پھر بھی یہ تصانیف سمندر میں قطرہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ الغرض اسلام کا سارا قانون قرآن میں ہے اس کی فقہ قرآن میں ہے اس کا علم اخلاق بھی قرآن میں ہے۔ علم العقائد بھی قرآن میں ہے اور فلسفہ تعلیم بھی قرآن میں ہے۔ غرض:۔

جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

(درثمین)

اپنے کاروبار کی ترقی کے لئے ہمیشہ
الفضل میں اشتہار دیں!

قرآن کریم زندگی ہے

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے ...... بنی نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔"

(کشتی نوح)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ طالع بی بی صاحبہ زوجہ نظام الدین صاحب مورخہ ۱۱ اپریل ۶۸ء بوقت ۱۱ بجے شب چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! وفات کے وقت مرحومہ کی عمر قریباً پچاسی برس تھی۔

مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں اور شروع سے ۱/۸ کی موصیہ تھیں۔ بہت دیندار۔ عبادت گزار اور دعا گو خاتون تھیں۔ ہر تحریک میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہیں۔ عرصہ تک مقامی لجنہ کی صدر کی حیثیت سے خدمات بجا لاتی رہیں۔ نہایت ملنسار، مہمان نواز اور صابر و شاکرہ تھیں۔

مرحومہ کے ایک بیٹے منظور احمد صاحب درویش قادیان ہیں وہ وفات سے چند روز قبل ویزا لے کر پاکستان آئے۔ اور اس طرح وفات سے قبل ان سے ملاقات ہو گئی۔ مرحومہ کے پسماندگان میں تین لڑکے۔ ایک لڑکی اور کثیر تعداد میں پوتے اور پوتیاں نواسے اور نواسیاں شامل ہیں۔ آپ کا جنازہ ربوہ پہنچایا گیا۔ نماز جنازہ کے بعد جو محترم صوفی غلام محمد صاحب (ناظر بیت المال خرچ) نے پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ ہماری والدہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائی جائے۔

(ظہور احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واہ کینٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۵۹۳

میں بی بی زینب زوجہ محمد شریف خان صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۲/۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ انگوٹھی ۵ ماشہ۔ انگوٹھی ۳ ماشہ کانٹے ۱/۲ تولہ

۲۔ حق مہر ۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بی بی زینب ۵/۶ پرویز احمد شاہ۔ مکان نمبر ۲۰۵ وارڈ نمبر ۱۳ منڈی بہاؤالدین گجرات

گواہ شد۔ ظہور الحق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین گجرات۔

گواہ شد۔ خلیل احمد ولد میاں ناظر دین صاحب

مسل نمبر ۲۳۵۹۴

میں محمد شریف خان ولد عبداللہ خان صاحب قوم پٹھان پیشہ صناع عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۲/۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۵۰/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد شریف خان ۶/۵ سید پرویز احمد شاہ مکان نمبر ۲۰۵ وارڈ نمبر ۱۳ منڈی بہاؤالدین گجرات۔

گواہ شد۔ ظہور الحق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات۔

گواہ شد۔ خلیل احمد ولد میاں ناظر دین صاحب

مسل نمبر ۲۳۵۹۵

میں محمد اسلم خالد ولد محمد حسین صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لندن۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۳/۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۴۰/- پونڈ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد اسلم خالد ولد محمد حسین صاحب لندن

گواہ شد۔ منیر الدین شمس ولد حضرت مولانا جلال الدین شمس وصیت نمبر ۱۹۱۷۷۔

گواہ شد۔ ہدایت اللہ منگوی ولد حضرت مولوی رحمت اللہ صاحب۔

مسل نمبر ۲۳۵۹۶

میں امۃ الحفیظ بیگم بیوہ غلام احمد صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ملکے کلاں ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ ۲/۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر ۵۰۰/- روپے۔

۲۔ زمین ۳ کنال مالیت ۱۲۰۰۰/- روپے

۳۔ میرے خاوند نے ترکہ میں مکان چھوڑا ہے جس کی قیمت ۱۶۰۰۰/- روپے ہے۔ میں ۱/۸ حصہ کی مالک ہوں مالیتی ۲۰۰۰/- روپے

۴۔ ایک راس بھینس مالیتی ۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الحفیظ بیگم ملکے کلاں P.O. ہرڑ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ منور احمد ولد فقیر محمد صاحب

گواہ شد۔ محمد یوسف ولد غلام محمد صاحب

مسل نمبر ۲۳۵۹۷

میں آمنہ بیگم زوجہ ناصر احمد صاحب۔ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۹۸ الف فتح ضلع بہاولپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۲/۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۶۰۰/- روپے

۲۔ کانٹے و انگوٹھی ایک تولہ ۶۰۰/- روپے

۳۔ مشین سیکنڈ ہینڈ ۲۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ آمنہ بیگم چک نمبر ۹۸ الف فتح۔ P.O. چک نمبر ۹۸ الف فتح۔ بہاولپور۔

گواہ شد۔ ناصر احمد بھٹی وصیت نمبر ۲۱۲۰۷

گواہ شد۔ نثار احمد خان وصیت نمبر ۱۹۹۵۹

مسل نمبر ۲۳۵۹۸

میں سلمٰی حامد زوجہ چوہدری حامد کریم محمود صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ ۲/۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر ۲۰۰۰/- روپے۔

۲۔ زیورات طلائی وزن ۱۰ تولہ مالیتی ۵۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالکہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سلمٰی حامد زوجہ چوہدری حامد کریم محمود ۲/۳ دارالبرکات ربوہ۔ جھنگ

گواہ شد۔ حامد کریم محمود ولد چوہدری فضل کریم صاحب۔

گواہ شد۔ محمود احمد ولد مولوی محب اللہ صاحب۔

مرکزی سالانہ امتحانات اطفال

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات (ستارہ اطفال، ہلال اطفال، قمر اطفال، بدر اطفال) ۲۵ مئی کو منعقد ہو رہے ہیں۔

قائدین کرام و ناظمین اطفال سے گزارش ہے کہ وہ اطفال کو ان امتحانات کی ابھی سے تیاری کروائیں۔

سیکرٹری تعلیم

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

اداریہ۔ بقیہ صفحہ ۲

الغرض بیعت کا اقرار اگرچہ انسان کی سعادت مندی اور نیک بختی پر دلالت کرتا ہے لیکن یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ اس کی دو متضاد تاثیریں ظاہر ہو سکتی ہیں۔ یہ اقرار موجب رحمت بھی ہو سکتا ہے اور عذاب کا باعث بھی۔ موجب رحمت یہ اسی صورت میں ہوتا ہے کہ بیعت کنندہ اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھلائے۔ بصورت دیگر نقض عہد کی وجہ سے یہ عذاب کا موجب بھی بن سکتا ہے۔ اس لئے حضور علیہ السلام نے ضروری قرار دیا کہ بیعت کرنے والا اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھا کر بیعت کے اقرار کو آخر دم تک نبھانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ چنانچہ آپ نے بیعت کی حقیقت سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا :۔

"بیعت کے معنے ہیں بیچ دینا۔ ایک چیز بیچ دی جاتی ہے تو اس سے کوئی تعلق نہیں رہتا۔ خریدار کا اختیار ہوتا ہے جو چاہے سو کرے ..... جس سے تم بیعت کرتے ہو اگر اس کے احکام پر ٹھیک ٹھیک نہ چلو تو پھر کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اگر بیعت پورے معنوں میں نہ ہو تو وہ بیعت نہ ہوگی۔ ..... جہاں تک طاقت ہے وہاں تک (عہد بیعت کو نبھانے کی) کوشش کرو اور پورے صالح بنو۔"

(ارشاد ۳ر اپریل ۱۹۰۳ء بحوالہ ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۸۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کی ۳۴ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

صدرانِ کرام اور قائدینِ کرام سے ایک گذارش

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام سالانہ مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ ۱۲ مئی سے ۲۶ مئی تک ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق تمام مجالس کی نمائندگی اِس کلاس میں لازمی ہے۔ قائدینِ کرام اور صدرانِ جماعت سے گذارش ہے کہ وہ اپنی مجلس کے نمائندے کے نام سے مرکز کو جلد تر اطلاع فرماویں۔ نوٹ :۔ الفضل ۱۹ اپریل کے صفحہ ۲ پر تربیتی کلاس کی تاریخ غلط شائع ہو گئی ہے احباب تصحیح فرمالیں۔ (مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب برادر اصغر محترم چوہدری نبی احمد صاحب آف ماڈرن موٹرز لمیٹڈ ۲۷ مارچ ۱۹۷۸ء کو ساڑھے گیارہ بجے دن اچانک حرکتِ قلب بند ہونے کے باعث وفات پاگئے، انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

مرحوم بظاہر بالکل تندرست تھے اور اپنے لڑکے وسیم احمد کی شادی کے سلسلہ میں کام کاج میں مصروف تھے مگر عارضہ قلب میں مبتلا ہو کر اچانک ان کی وفات واقع ہو گئی ۲۸ مارچ کو صبح ۹ بجے مقامی و اردگرد کے احمدی احباب نے مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب فاضل کی اقتداء میں نماز جنازہ ادا کی۔ میّت ربوہ لائی گئی جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص اجازت سے قبرستان عام میں دفن کئے گئے۔

چوہدری صاحب مرحوم مخلص احمدی تھے جماعتی اور قومی کاموں میں خاص دلچسپی لیتے تھے۔ طویل عرصہ سے مقامی جماعت میں سیکرٹری امور عامہ کے فرائض ادا کرتے چلے آ رہے تھے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تمام مالی تحریکات میں حصّہ لیتے تھے۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بلند درجات عطا کرے اور انہیں اپنے قرب میں جگہ دے۔ ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(محمد ابراہیم شاد ادھیور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ)

دواخانہ حکیم نظام جان کی دوائیں

حبّ اطہرا	کورس	۲۵/- روپے
زینہ اولاد گولیاں	کورس	۳۰/- "
زد جام عشق	ایک ماہ کی خوراک	۲۰/- "
تریاقِ معدہ	شیشی	۵/-

انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

اعلانِ تعطیل

۲۲ اپریل بروز ہفتہ ملک بھر میں یومِ اقبال کے سلسلہ میں تعطیل ہے لہذا اس روز دفتر الفضل بھی حسب سابق بند رہیگا۔ اور پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ احبابِ کرام مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

داخلہ شروع ہے

ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ | الیکٹریشن | الیکٹریکل سپروائزر

• کلاسز ۱۰ مئی سے شروع ہوں گی • طلباء کو خاص رعایت دی جائے گی

الشفیق انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی رجسٹرڈ نزد مسجد صادق دار العلوم غربی ربوہ

مالی سال کے آخری ایّام ہیں

جہاں مخلصینِ جماعت سے یہ گذارش ہے کہ لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصّہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ) کے بقایاجات فوری طور پر ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں وہاں متعلقہ عہدیداران سے بھی گذارش ہے کہ جمع شدہ رقوم جلد مرکز میں ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

درخواستہائے دُعا

۱۔ میرے والد محترم چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے بی ٹی کا دائیں آنکھ کا آپریشن سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔ آپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے مگر کمزوری ابھی باقی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(نسیم احمد ابن چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے بی ٹی۔ ربوہ)

۲۔ میری بچی عزیزہ حفیظہ صادقہ اہلیہ رفیق احمد صاحب بھٹی انگلستان میں پلورسی (پھیپھڑے میں پانی پڑنے) کی وجہ سے بیمار ہو کر ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار حافظ بشیر الدین عبید اللہ۔ ربوہ)

۳۔ میری اہلیہ بعارضہ پیٹ درد گذشتہ ایک ماہ سے امریکن ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہے۔ تین اپریشن ہو چکے ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ احبابِ جماعت سے صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار چوہدری یوسف علی مکان نمبر ۳۶/۲ محلہ دار الرحمت شرقی الف ربوہ)

احبابِ جماعت کے لئے ضروری اطلاع

شدید گرمی کی وجہ سے ہم نے اپنے معزز کرم فرماؤں کے لئے مندرجہ ذیل اوقات کار مقرر کئے ہیں نوٹ فرمالیں :۔

صبح ۷ بجے سے ۱۲ بجے تک
شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۲۱

ھُوَ الشّافی

پُرانی بیماری میں جب دوائیں فیل ہو جائیں تو اُس مرض کی کیور CURE استعمال کریں۔ ۶۵ مزمن امراض کی کیورز CURES کا لٹریچر مفت طلب کریں۔

کیور یونائیٹڈ لیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کلینک رجسٹرڈ
لاہور۔ کراچی۔ ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۲۰۷

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴